

ہے، کہا، کیا میں اس سے روایت لے سکتا ہوں؟ فرمایا، ہاں! انہوں نے کہا، مجھے خبر دی مبشر حلبی نے، انہوں نے عبد الرحمن بن العلاء بن الجلاح سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی کہ ان کے والد نے وصیت کی تھی، جب مجھے دفن کر چکو تو میرے سر ہانے سورہ بقرہ کا اول و آخر تلاوت کرنا، کیونکہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ انہوں نے یہی وصیت فرمائی تھی، تو امام احمد رحمہ اللہ نے ان سے فرمایا، فوراً پلٹ جاؤ اور اس (نا بیبا) شخص کو کہو کہ وہ قرآن مجید پڑھے۔“

(الامر بالمعروف والنہی عن المنکر للخلال: ۱۲۲، کتاب الروح لابن قیم الجوزیہ: ص ۱۷)

**تبصرہ:** اس کی سند ”ضعیف“ ہے، کیونکہ:

- ① حسن بن احمد الوراق کے حالات نہیں مل سکے۔
- ② علی بن موسیٰ الحداد کے حالات اور توثیق نہیں مل سکی، حسن بن احمد الوراق نامعلوم و مجهول کا اس کو ”صدوق“ کہنا کچھ معنی نہیں رکھتا، لہذا یہ قول بے ثبوت ہے، اہل حق بے ثبوت اقوال پیش نہیں کرتے۔

ثابت ہوا کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ قبر پر تلاوت قرآن کے قائل نہیں تھے۔ والحمد للہ علی ذلک! دفن کے بعد قبر پر سورہ بقرہ کی اول و آخری آیات کی تلاوت بے ثبوت عمل ہے، شریعت میں اس کا کوئی جواز نہیں، ویسے بھی مطلق طور پر قبرستان میں تلاوت ممنوع ہے۔

**سوال ۳:** کیا بوڑھی عورت کو حیض آ سکتا ہے؟

**جواب:** عمر رسیدہ عورت کو حیض نہیں آ سکتا، اگر وہ خون دیکھتی ہے تو وہ استحاضہ کا خون ہو سکتا ہے، حیض کا نہیں، لہذا ہر نماز کے لیے وہ نیا وضو کر کے نماز ادا کر لے گی۔

امام ابن جریج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ امام عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ ایک عورت کو تیس سال سے حیض نہیں آیا، اس کے بعد وہ خون دیکھتی ہے، وہ کیا کرے گی؟ تو آپ نے اس کے بارے میں مستحاضہ والے احکام بتائے۔ (سنن الدارمی: ۸۷۸، وسندہ صحیح)

امام دارمی رحمہ اللہ سے بوڑھی عورت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: ”وہ وضو کر کے نماز ادا کرے گی، جب اسے توطاً و تصلیٰ، و اذا طَلَّقت تعتد بالاشهر۔“ (سنن دارمی: تحت حدیث: ۸۸۰)